السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل حدیث کے نزدیک دانوں والی تسبیح کے بارے سنا ہے بدعت ہے اگر ایسا ہے تو کیا تعداد کو ملحوظ رکھنا مقصود ہو تو کیا قباحت ہے جبکہ یہ آسانی ہے نیز میرے خیال میں اگر آدمی ہاتھ میں تسبیح لے کر اذکار کرے تو بسا اوقات کسی سے بات کرنے کے بعد تسبیح ہاتھ میں ہونے سے یاد آجائے گا اور وہ آدمی دوبارہ وہیں سے اذکار میں لگ جائے گا جبکہ انگلیوں پر اذکار کرتے ہوئے رک جانے سے آدمی بھول جاتا ہے کہ میں ذکر کر رہا تھا تو گزارش ہے کہ ان باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جواب جہاد ٹائمز یا مجلہ میں دیں اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔ (محمد صدیق احمد ڈیرہ غازی خاں سی پی سی G: 39)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ یاد رہے کہ دین کسی کے خیال و وہم کا نام نہیں ہے۔ دین وہ ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے اور آپ نے اپنی امت تک اسے پہنچایا۔ آپ کے بیان کردہ دین اسلام میں ذکر واذکار کی اہمیت وفضیلت اور تسبیح شمار کرنے کا طریقہ موجود ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح کرنے کی تعلیم دی ہے۔ سنن ابی داؤد میں حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ پر تسبیح شمار کرتے تھے۔ لہذا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرنا چاہیے اپنے خیال واجتہادات کو دین نہیں بنا لینا چاہیے۔ ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح گننے کا طریقہ بھی کتب احادیث میں موجود ہے آپ کسی عالم سے رابطہ کر کے وہ طریقہ سیکھیں۔ گھٹلیوں یا تسبیح کے دانوں یا مختلف اقسام کی گنتی والی مشینوں پر تسبیح کرنا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں چند ایک کمزور ترین روایات میں گھٹلیوں یا سنگ ریزوں پر تسبیحات کا ذکر ملتا ہے جن کی حیثیت ایسی نہیں کہ ان سے استدلال کیا جاسکے۔ علامہ البانی رحمة اللہ علیہ نے سلسلہ الاحادیث الضعیفہ میں ان کا ضعف واضح کیا ہے۔ یہ جو بات آپ نے ذکر کی کہ ہاتھ پر تسبیح گننے سے بسا اوقات آدمی بھول جاتا ہے علامہ البانی رحمة اللہ علیہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں "اس ضرورت کا باعث ایک اور بدعت بنی ہے اور وہ یہ ہے کہ جو تعداد اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر نہیں فرمائی تھی وہ لوگوں نے خود مقرر کر لی جس کے نتیجے میں انہیں تسبیح کی یہ بدعت اختیار کرنی پڑی کیونکہ سنت صحیحہ میں زیادہ سے زیادہ جو تعداد مجھے اس وقت یاد ہے وہ ایک سو ہے اور جس شخص کو انگلیوں پر گننے کی عادت ہو وہ اسے آسانی سے انگلیوں پر گن سکتا ہے۔"

(دیکھیں شرح کتاب الجامع لشیخ عبدالسلام بن محمد بھٹوی حفظہ اللہ ص: 308)

مروجہ تسبیح کے دانوں کی وجہ سے لوگ صحیح سنت کو بھول چکے ہیں بڑے بڑے مشائخ اور علماء بھی تسبیح کے دانوں پر گنتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ہاتھوں پر تسبیح کرنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے اور آدمی ریاکاری و دکھلاوے سے بھی بچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق بخشے۔ آمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوة، صفحہ: 134

محدث فتویٰ